رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

169

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

تار کا پتہ۔ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۳۰۔ شعبان ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۵۸

ایک کانگرسی "مولانا" کی بے جا خفگی

ہم سمجھتے ہیں۔ کہ وُہ لوگ جو کانگرس سے وابستہ ہیں۔ اور ان میں سے بھی وُہ جو سرکردہ سمجھے جاتے ہیں۔ عام طور پر متانت اور سنجیدگی کا لحاظ رکھتے ہیں۔ اپنے خلاف باتیں بھی حوصلہ اور فراخدلی کے ساتھ سننے کے لئے تیار رہتے ہیں اور جوابی طور پر بھی تہذیب و شستگی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔ اگرچہ ہم اب بھی اس خیال پر قائم ہیں لیکن تھوڑے عرصہ کے تجربہ کے بعد ہم اس میں اس قدر تبدیلی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کہ وُہ مسلمان جو آج کل خصوصیت کے ساتھ کانگرس کی تائید و حمایت کے لئے مامور ہیں۔ ان میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں۔ جو اس وقت جبکہ ان کے مخاطب مسلمان ہوں۔ متانت و ثقاہت کا خیال نہیں رکھتے۔ اور اوچھے ہتھیاروں پر اُتر آتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل بھی ہمیں اس افسوسناک حقیقت کا اظہار کرنا پڑا تھا۔ اور اب پھر اس کی ضرورت پیش آئی ہے:۔

چند دن ہوئے۔ ہم نے الٰہ آباد کے مولانا محمد شوکت" کے ایک مضمون کے متعلق جو ہمارے پاس بھی براہ راست اشاعت کے لئے پہونچا تھا۔ اور ہندو اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ لکھا تھا۔ کہ اس میں یہ الفاظ درست نہیں لکھے گئے کہ "خلیفہ قادیان نے اپنی لاہور کی تقریر میں اولا الامر کی تفسیر بیان فرمائی۔ اور کانگرس کی اطاعت و فرمانبرداری کو احمدی جماعت پر فرض اور لازم قرار دیا" کیونکہ لاہور کی تقریر میں نہ تو اولی الامر منکم کی آیت کا کوئی ذکر آیا۔ اور نہ اسلام سے معمولی واقفیت رکھنے والا کوئی شخص ایک مذہبی راہنما کے متعلق یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی جماعت کے لئے ایک سیاسی پارٹی کی اطاعت اور فرمانبرداری فرض اور لازم قرار دے دی ہے:۔

یہ گزارش ہم نے باوجود مولانا محمد شوکت صاحب سے قطعاً تعارف نہ رکھنے کے ایسے رنگ میں پیش کی۔ کہ انہوں نے اپنے دُوسرے مضمون "ایڈیٹر الفضل" کے نام "کھلی چٹھی" میں اس کی "طرز تحریر" کے متعلق پسندیدگی کا اظہار کیا۔ لیکن خود جابجا ایسا طرز تحریر اور ایسا طریق خطاب اختیار فرمایا ہے۔ جس کا سنجیدگی اور وقار کے معیار پر پورا اترنا ممکن نہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

"جناب کا ایڈیٹوریل ارشاد گرامی پیش نظر ہے۔ جناب کا مذہبی فلسفہ اہل ہند خوب سمجھتا ہوں۔ آپ کا لٹریچر اور آیاتِ قرآنی کی خورد بُرد اپنی مخصوص قسم کی خواہش شہرت۔ نیز برطانوی شہنشاہیت کی حمایت پر آج تک مبنی رہا۔ پنجاب جیسے صوبے میں جہاں کی زرخیزی مشہور ہے۔ آپ کے جیسے مصنوعی انبیاء کی نبی خیزی میرے نزدیک تعجب خیز نہیں"

یہ تمہید ہے اس مضمون کی جو بالفاظ "پرتاپ" (۲۹ر اکتوبر) "مولانا محمد شوکت" نے ایڈیٹر الفضل کے جواب میں لکھا اور اس سے بآسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ مولانا موصوف نے بلا وجہ اور بلا سبب سارا مضمون کیسی شستہ زبان اور کیسی مدلل تحریر میں رقم فرمایا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک سابقہ مضمون کو تقویت دینے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ایک غلط بات لکھی۔ "الفضل" نے اس کی مہذبانہ رنگ میں تردید کردی اس پر بگڑنے اور جلی کٹی سنانے کا کونسا موقعہ تھا۔ کہ مولانا محمد شوکت صاحب آپے سے باہر ہوکر طعن و تشنیع پر اتر آئے۔ اور مذہب کے متعلق بے بنیاد الزام لگاکر اپنا جی ٹھنڈا کرنے لگے۔ حالانکہ مذہب کی جو وقعت ان کی نگاہ میں ہے۔ وہ ان کے اس فقرہ سے عیاں ہے۔ کہ:۔

"ہم غریب کسان مزدوروں کے لئے بھلا یہ سروں۔ تائوں اور مولاناؤں کی جماعت کیا کرسکتی ہے۔ آپ کی تبلیغ و وعظ سے پیٹ تھوڑا ہی بھر سکتا ہے؟"

سروں۔ تائوں اور مولاناؤں کی جماعت کچھ کرے یا نہ کرے لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ اگر آج مسلمان صحیح معنوں میں تبلیغ اور وعظ شروع کردیں۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں وُہ اپنی اور ہندوستان کی کایا پلٹ کر رکھ سکتے ہیں۔ مصیبت یہی ہے۔ کہ مسلمان کہلانے والوں کی نظر میں نہ تو اسلام کی کوئی وقعت رہی۔ اور نہ تبلیغ اسلام کی اہمیت ورنہ آج نہ مسلمان اقلیت میں ہوتے اور نہ ان میں سے بعض لوگ اکثریت کے آلہ کار بن کر اپنوں کی جڑیں کاٹتے اب بھی اگر مسلمانوں کو عزت اور وقعت حاصل ہوگی۔ تو اسی طرح کہ خود سچے مسلمان بنیں۔ اور تبلیغ اسلام اپنا سب سے بڑا فرض سمجھیں کہ اسی ذریعہ سے قرون اولےٰ کے مسلمان بام ترقی تک پہونچے تھے:۔

مولانا محمد شوکت صاحب نے بھی لکھا ہے۔ کہ "آپ حضرات نے اپنی جدید اختراع مذہبی سے اسلام دشمنی کا ثبوت دیا ہے"۔ لیکن جو شخص تبلیغ اور وعظ کو بنظر تحقیر دیکھتا ہو۔ اور مذہب کے مقابلہ میں پیٹ بھرنے کو ترجیح دیتا ہو۔ اسے اول اسلام کے تعلق صحیح واقفیت پیدا کرنی چاہیئے اور پھر کسی کے تعلق اسلام دشمنی یا اسلام دوستی کا فیصلہ نافذ فرمانا چاہیئے فی الحال تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہیں اسلام کے متعلق اتنی بھی واقفیت نہیں جتنی ہمارے سکولوں کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ہے پہلے مضمون میں انہوں نے اولی الامر کو ایک عجیب وغریب شکل میں لکھا۔ اور اب ارشاد فرما رہے ہیں۔ اور کس وثوق سے فرما رہے ہیں۔ کہ "حدیث اولی الامر کی تفسیر کا مفہوم آپ کے بار بار تبدیل کرنے پر جناب کے ذہنی اور مذہبی انتشار کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے اور یہ چیز آپ کا شعار ہے"۔

کیا ہی رونے کا مقام ہے۔ کہ جن لوگوں کی اسلام کے تعلق واقفیت کا یہ حال ہے۔ وہ اپنے آپکو تو اسلام کے حقیقی خیر خواہ اور سچے دوست قرار دیتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو اسلام کے خدمت گزار ہیں۔ ان کے خلاف زبان طعن دراز کرتے ہیں ؛

سکندر آباد اور حیدر آباد میں سیرت النبیؐ کے شاندار جلسے

سکندر آباد ۲ر نومبر۔ جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں :۔

گزشتہ دس سال سے جماعت ہائے احمدیہ ہر سال ہندوستان کے تمام حصوں اور غیر ممالک میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کرتی ہے۔ اس سال ۳۱ر اکتوبر کو سالہائے ماسبق کی طرح سکندر آباد اور حیدر آباد میں بھی جناب سید حیدر رضا زیدی صاحب ایم۔ اے بیرسٹر ایٹ لا کی زیر صدارت جمشید ہال سکندر آباد اور احمدیہ جوبلی ہال حیدر آباد میں جلسے منعقد کئے گئے۔ پنڈت لکشمی نرسیہ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے جمشید ہال میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی پر انگریزی میں تقریر کی۔ جلسہ میں تمام اقوام کے لوگ مثلاً ہندو مسلمان۔ عیسائی اور پارسی شامل ہوئے احمدیہ جوبلی ہال حیدر آباد میں پنڈت بشمبر دیال صاحب وکیل ہائی کورٹ نے اسی موضوع پر اردو میں تقریر کی۔ فاضل صدر نے بھی اردو اور انگریزی میں تقریریں کیں تمام تقریروں کو حاضرین نے بہت پسند کیا۔ احمدیہ جوبلی ہال میں مستورات کا بھی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نظمیں پڑھی گئیں اور لیکچر دیئے گئے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جلسے نہایت کامیاب رہے۔ اور لوگوں نے ہر جگہ نہایت شوق اور سرگرمی کا اظہار کیا ؛ الحمد للہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری

قادیان ۳ر نومبر۔ آج رات کے سوا بارہ بجے بذریعہ موٹر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سندھ کے سفر سے بخیر و عافیت تشریف لے آئے ؛ الحمد للہ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۶ر اکتوبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱۴۰۷	سوستنا صاحب	گارُٹ (جاوا)
۱۴۰۸	مس ای تیرنا صاحب	〃 〃
۱۴۰۹	محمد اسدی صاحب	〃 〃
۱۴۱۰	مرسی صاحب	〃 〃
۱۴۱۱	ایم اون صاحب	〃 〃
۱۴۱۲	ایسے حلیمہ صاحبہ	〃 〃
۱۴۱۳	اینوہ صاحبہ	〃 〃
۱۴۱۴	اونہ صاحبہ	〃 〃
۱۴۱۵	خدیجہ صاحبہ	〃 〃
۱۴۱۶	ایسے سرجہ صاحبہ	تاسکملایا 〃
۱۴۱۷	مش اینڈی صاحب	〃 〃
۱۴۱۸	رادین ماشن اتاجہ	〃 〃
۱۴۱۹	ذوالقرنین صاحب	〃 〃
۱۴۲۰	احمد صاحب	〃 〃
۱۴۲۱	کربندی صاحب	〃 〃
۱۴۲۲	کرتا صاحب	گارُٹ (جاوا)
۱۴۲۳	مستراد مایہ صاحب	〃 〃
۱۴۲۴	آفندی صاحب	〃 〃
۱۴۲۵	فقیہ صاحب	〃 〃
۱۴۲۶	کستندی صاحب	〃 〃
۱۴۲۷	امصار صاحب	〃 〃
۱۴۲۸	محمد عبد اللہ صاحب	آگرہ
۱۴۲۹	محمد یوسف صاحب	ٹونک راج
۱۴۳۰	احمد عبد الرزاق صاحب	〃
۱۴۳۱	سلطان محمد صاحب	〃
۱۴۳۲	سردار بیگم صاحبہ	شملہ
۱۴۳۳	اقبال بیگم صاحبہ	〃
۱۴۳۴	رحمت علی صاحب	ضلع شیخوپورہ
۱۴۳۵	حیدر بی بی صاحبہ	〃

احرار کے آرگن اخبار "مجاہد" پر اڑھائی ہزار روپیہ کی ڈگری

جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ نے احرار کے آرگن اخبار مجاہد کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا جو مقدمہ گورداسپور میں دائر کیا ہوا تھا۔ اس میں عدالت نے حکم سنا دیا۔ اور مشتاق احمد ایڈیٹر مجاہد کے خلاف اڑھائی ہزار روپیہ کی ڈگری معہ خرچہ دے دی ہے ؛

مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونا چاہیئے یا نہیں

قادیان ۳ر نومبر۔ آج آٹھ بجے شام ایک علمی مجلس "ارشاد" کا جلسہ زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مدرسہ احمدیہ کے صحن میں منعقد ہوا۔ جس میں دو پارٹیوں میں اس مسئلہ پر مناظرہ ہوا۔ کہ مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونا چاہیئے یا نہیں۔ مثبت پہلو کے حق میں جو پارٹی تھی۔ وہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی۔ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز۔ مولوی ظہور الحسن صاحب پر مشتمل تھی۔ اور دوسری پارٹی میں ماسٹر عبد الرحیم صاحب مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ ملک محمد عبد اللہ صاحب اور ملک سعید احمد صاحب تھے۔ تین ججز میں سے دو نے مثبت پہلو کی حامی پارٹی کے حق میں فیصلہ دیا۔ اور ایک نے دوسری پارٹی کے حق میں۔ اول الذکر پارٹی کو پانچ نمبروں کی زیادتی پر کامیاب قرار دیا گیا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

170
Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کا مہینہ نفس کو پاک کرنے کیلئے خاص اثر رکھتا ہے

جماعت کے احباب اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھائیں

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت

رمضان کا مبارک مہینہ قریب آ رہا ہے۔ بلکہ شاید اس مضمون کے شائع ہونے تک وُہ شروع ہو چکا ہو۔ یہ مہینہ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ ایک خاص مبارک مہینہ ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ میں اس مہینہ میں اپنے بندوں کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہوں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں خصوصیت سے عبادت اور ذکر الٰہی پر زور دیا جاتا ہے۔ کیونکہ علاوہ روزوں کے جو خود اپنے اندر ایک نہایت درجہ مبارک عبادت کا رنگ رکھتے ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں نوافل اور قرآن خوانی۔ اور دُعاؤں اور دیگر رنگ میں ذکر الٰہی پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس مہینے کو اللہ تعالےٰ کی نظر میں بہت بڑی برکت اور فضیلت حاصل ہے۔

پس سب سے پہلے تو میں احباب سے یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ اس مہینے کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور اس حقیقت کو سمجھ کر ان مبارک ایام کو اس رنگ میں گزاریں جس رنگ میں کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کا منشا ہے۔ کہ انہیں گزارا جائے یعنی **اول** سوائے اس کے کہ کسی شخص کو کوئی شرعی عذر ہو۔ سارے مہینے کے روزے پورے کئے جائیں اور روزہ رکھنے میں روزے کی اس مبارک حقیقت کو مدنظر رکھا جائے۔ جو اسلام نے بیان کی ہے۔ تاکہ روزہ صرف بھوکے اور پیاسے رہنے تک محدود نہ ہو۔ بلکہ ایک زندہ روحانی حقیقت اختیار کر لے۔

دُوسرے یہ کہ رمضان کے مہینے میں تراویح کی نماز کو بالالتزام ادا کیا جائے۔ جس کے لئے بہتر وقت تو سحری کا ہے۔ مگر بطریق تنزل نماز عشاء کے بعد بھی وُہ ادا کی جا سکتی ہے۔

تیسرے یہ کہ اس مہینے میں تلاوتِ قرآن مجید پر خاص زور دیا جائے۔ اور اس بات کی خاص کوشش کی جائے۔ کہ کم از کم ایک دَور گھر پر مکمل ہو جائے۔

چوتھے یہ کہ رمضان کے مہینے میں دُعاؤں پر خاص طور پر زور دیا جائے۔ دعا علاوہ ایک اعلےٰ درجہ کی عبادت ہونے کے حصول مطالب کے لئے بھی ایک بہترین ذریعہ ہے دُعاؤں میں سب سے مقدم اسلام اور احمدیت کی ترقی کے سوال کو رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد ذاتی دعائیں بھی کی جائیں۔

پنجم یہ کہ اس مہینہ میں خاص طور پر صدقہ و خیرات پر زور دینا چاہیئے۔ کیونکہ صدقہ و خیرات کو ردِّ بلا اور حصولِ ترقیات میں بہت بڑا دخل حاصل ہے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ اگر ہمارے دوست رمضان کے مبارک مہینے میں مندرجہ بالا پانچ باتوں کا خیال رکھیں۔ اور رسم کے طور پر نہیں بلکہ دل کے اخلاص اور خشوع کے ساتھ ان باتوں کو اختیار کریں۔ تو وُہ انشاء اللہ تعالےٰ عظیم الشان رُوحانی فوائد سے متمتع ہو سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ میں اس سال پھر وُہ تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ جو میں بعض گزشتہ سالوں میں کرتا رہا ہوں۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ ہمارے دوست اس رمضان کے مہینے میں اپنی کسی ایک کمزوری کو مدنظر رکھ کر اسے دُور کرنے اور اس سے مجتنب رہنے کا خدا کے ساتھ پختہ عہد باندھیں۔ تاکہ جب رمضان ختم ہو۔ تو وُہ کم از کم اپنے ایک نقص سے کلی طور پر پاک ہو چکے ہوں۔

یہ تحریک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی تھی۔ اور خدا کے فضل سے تطہیر نفس کے لئے بہت مفید اور بابرکت ہے۔

چونکہ بعض دوست اپنے نفس کے محاسبہ کی عادت نہیں رکھتے۔ اور اپنے اندر کمزوریاں رکھتے ہُوئے بھی ان کی توجہ اس بات کی طرف مبذول نہیں ہوتی۔ کہ ہمارے اندر کیا کیا کمزوریاں ہیں۔ جنہیں ہمیں دُور کرنا چاہیئے اس لئے ایسے دوستوں کی رہنمائی کے لئے ایک مختصر فہرست ذیل میں ان کمزوریوں کی درج کی جاتی ہے۔ جو آج کل عام طور پر لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ ہمارے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے نفسوں کا محاسبہ کر کے ان کمزوریوں میں سے جو کمزوریاں ان میں پائی جاتی ہوں۔ ان میں سے کسی ایک کو چن کر اس کے متعلق اپنے دل میں خدا تعالےٰ کے ساتھ پختہ عہد باندھیں۔ کہ وُہ اس کے فضل۔ اور توفیق کے ساتھ آئندہ اس کمزوری سے کلی طور پر مجتنب رہیں گے۔

کمزوریوں کی فہرست درج ذیل ہے:۔

(۱) فرض نماز میں سُستی۔ (۲) نماز باجماعت میں سُستی۔ (۳) امام الصلوٰۃ سے کسی بات پر لڑ کر اس کے پیچھے نماز ترک کر دینا۔ (۴) نماز کے لئے طہارت وغیرہ کے معاملہ میں بے احتیاطی کرنا۔ (۵) سنت نماز کی ادائیگی میں سستی۔ (۶) تہجد کی نماز میں سستی (۷) روزہ رکھنے میں سستی۔ یعنی بغیر واجبی عذر کے یونہی کسی بہانے پر روزہ ترک کر دینا۔ (۸) جو روزے کسی عذر پر چھوڑے جائیں۔ بعد میں ان کو پورا کرنے یا فدیہ دینے میں سستی۔ (۹) صاحبِ نصاب ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا کرنے میں سستی (۱۰) اس بات کی تحقیق اور جستجو کرنے میں سُستی۔ کہ آیا میں صاحبِ نصاب ہوں۔ یا نہیں۔ (۱۱) جماعت کے مقررہ چندوں کو شرح کے مطابق ادا کرنے میں سستی۔ (۱۲) جماعت کے چندوں کو باقاعدہ بروقت ادا کرنے میں سستی۔ (۱۳) وصیت کی طاقت رکھنے کے باوجود وصیت کرنے میں سستی۔ (۱۴) یہ جانتے ہُوئے کہ میرے مرنے کے بعد وصیت کی ادائیگی میں تنازع پیدا ہو سکتا ہے۔ اپنی زندگی میں وصیت ادا کر دینے۔ یا اس کی ادائیگی کا پختہ انتظام کر دینے میں سستی۔ (۱۵) باوجود اس بات کی طاقت رکھنے کے وصیت کا اعلےٰ درجہ اختیار کرنے میں سستی۔ (۱۶) تبلیغ کا فرض ادا کرنے میں سستی۔ (۱۷) اپنے اہل و عیال۔ اور ہمسائیوں اور دوستوں کی تربیت کی طرف خاطر خواہ توجہ دینے میں سستی۔ (۱۸) اپنے گھر میں درسِ قرآن کریم۔ یا درسِ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جاری کرنے یا جاری رکھنے میں سستی۔ (۱۹) اپنے بچوں کو نماز کی عادت ڈالنے اور اپنے ساتھ مسجد میں لانے میں سُستی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲۰) مقامی جماعت کے کاموں میں خاطرخواہ حصہ اور دلچسپی لینے میں سستی (۲۱) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خاطر خواہ اطاعت کرنے میں بے پروائی اور بے احتیاطی (۲۲) باوجود طاقت رکھنے کے مرکز میں بار بار آنے۔ اور خلافت اور مرکز کے فیوض سے مستفیض ہونے میں سستی (۲۳) باوجود طاقت رکھنے کے "الفضل" اور دیگر مرکزی اخبارات ورسائل منگوانے میں سستی (۲۴) فتنہ پرداز اور منافق طبع لوگوں سے فتنہ اور نفاق کی باتیں سننے کے باوجود ان کے متعلق رپورٹ کرنے کے معاملہ میں سستی اور بے پروائی یا لحاظ داری (۲۵) رشتہ داری یا دوستی وغیرہ کی وجہ سے سچی شہادت دینے میں تامل کرنا (۲۶) جھوٹ بولنا (۲۷) دوسروں پر جھوٹے افترا باندھنا (۲۸) بیکاری یعنے باوجود اس کے کہ کام کی ہمت اور اہلیت ہو۔ اس خیال سے کہ فلاں کام ہماری شان کے خلاف ہے۔ یا اس میں معاوضہ کم ملتا ہے۔ اپنے مفید اوقات کو بیکاری میں ضائع کر دینا۔ (۲۹) باوجود فارغ وقت رکھنے کے اور اپنی خدمات کو آنریری طور پر سلسلہ کے لئے پیش کر دینے کے قابل ہونے کے بیکاری میں وقت گزارنا۔ (۳۰) بدنظری (۳۱) انسانی قوت کا غلط استعمال۔ (۳۲) اسلامی پردے کی حدود کو توڑنا (۳۳) بدمعاملگی یعنی کسی سے روپیہ لیکر یا کوئی چیز لیکر روپیہ یا چیز کی قیمت وقت پر ادا نہ کرنا۔ اور کمزور اور جھوٹے عذروں پر ادائیگی کو ٹالتے جانا (۳۴) بدزبانی یعنے غصہ میں آکر خلاف تہذیب اور خلاف اخلاق الفاظ استعمال کرنا (۳۵) حقہ نوشی۔ یا سگریٹ نوشی (۳۶) تمباکو کے دیگر مضر رساں استعمالات یعنے پان میں تمباکو کھانا یا نسوار استعمال کرنا وغیرہ (۳۷) موجودہ تہذیب سے متاثر ہو کر اسلامی شعار کے خلاف ڈاڑھی منڈانا (۳۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی لڑکے سے کرنا (۳۹) مرکز کی اجازت کے بغیر غیر احمدی لڑکی کا رشتہ لینا (۴۰) سلسلہ کی تعلیم کے خلاف غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا (۴۱) باوجود حج کی طاقت رکھنے اور دیگر شرائط کے پورا ہونے کے حج میں سستی کرنا (۴۲) ماں باپ کی خدمت اور فرمانبرداری میں سستی کرنا (۴۳) بیوی کے ساتھ بدسلوکی اور سختی سے پیش آنا یا عورت کی صورت میں خاوند کے ساتھ بدسلوکی اور تمرد سے پیش آنا۔ اور خاوند کی خدمت میں سستی کرنا (۴۴) رشوت لینا (۴۵) رشوت دینا (۴۶) فرائض منصبی کے ادا کرنے میں بددیانتی یا سستی کرنا (۴۷) شراب پینا یا دیگر منشی اشیاء کا استعمال کرنا (۴۸) سود لینا یا دینا۔ اس زمانہ میں سود کے معاملہ میں بہت غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ اور جھوٹے بہانوں کی آڑ میں ایسے لین دین کو جائز قرار دیا جارہا ہے۔ جو حقیقتاً سود کا رنگ رکھتا ہے۔ (۴۹) یتامےٰ کے مال میں خیانت یا بے جا تصرف کرنا (۵۰) یتیموں کی پرورش میں سستی یا بے احتیاطی کرنا (۵۱) نوکروں کے ساتھ ناواجب سختی اور ظلم سے پیش آنا (۵۲) مقدمہ بازی کی عادت یعنے بات بات پر مقدمہ کھڑا کر دینے کی عادت یا دیگر بہتر ذرائع سے فیصلہ کا رستہ کھلا ہونے کے باوجود مقدمہ کا طریق اختیار کرنا (۵۳) سستی اور کاہلی یعنے اپنے وقت کی قیمت کو نہ پہچانتے ہوئے اپنے کام میں سستی اور کاہلی کا طریق اختیار کرنا (۵۴) فضول خرچی یعنے اپنی آمد سے اپنے خرچ کو بڑھا لینا (۵۵) فضول اور مضر رساں کھیلوں میں وقت گزارنا یعنے شطرنج تاش وغیرہ (۵۶) کھانے پینے میں اسراف (۵۷) اولاد کی ناواجب محبت (۵۸) بدظنی کی عادت یعنے دوسرے کے ہر فعل کی تہ میں کسی خاص خراب نیت کی جستجو رکھنا۔ (۵۹) عزیزوں اور دوستوں کی موت پر ناجائز جزع فزع کرنا (۶۰) شادیوں کے موقعہ پر اپنی طاقت سے بڑھ کر خرچ کرنا (۶۱) قرضہ لینے میں ناواجب دلیری سے کام لینا اور چھوٹی چھوٹی ضرورت پر بلکہ غیر حقیقی ضروریات پر قرضے لینا وغیرہ وغیرہ

یہ چند کمزوریاں جو بغیر کسی خاص ترتیب کے اوپر درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک یا ایک سے زائد کمزوری مد نظر رکھ کر ان کے متعلق اس رمضان کے مہینہ میں اپنے دل میں عہد کیا جائے۔ کہ آئندہ خواہ کچھ ہو ہر حال میں ان سے کلی اجتناب کیا جائے گا۔ اور پھر اس عہد پر دوست ایسی پختگی اور ایسے عزم کے ساتھ قائم ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے دنیا کی کوئی طاقت انہیں اس عزم سے ہلا نہ سکے۔

جو دوست اس تحریک میں حصہ لیں۔ انہیں چاہیئے کہ دفتر ہذا کو اپنے ارادے سے بذریعہ خط اطلاع کر دیں اس اطلاع میں اس کمزوری کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ جس کے متعلق عہد باندھا گیا ہو۔ بلکہ صرف اس قدر ذکر کافی ہے۔ کہ میں نے ایک یا ایک سے زائد کمزوریوں کے متعلق دل میں عہد کیا ہے۔ نظارت ہذا اس بات کا وعدہ کرتی ہے۔ کہ انشاء اللہ ایسے دوستوں کی ایک مکمل فہرست ہر روز مرتب کر کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی تحریک کے ساتھ پیش کر دیا کرے گی وباللہ التوفیق۔

موجب ازدیاد ایمان خواب

کچھ دنوں کا ذکر ہے۔ کہ میں نے خواب میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو اپنے والد صاحب مرحوم و مغفور حضرت مخدوم محمد صدیق صاحب کی شبیہہ میں ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس وقت ایک تو حضور کے خلیفۃ المسیح ہونے کی وجہ سے اور دوسرے والد صاحب کی شکل میں ہونے کی وجہ سے میرا دل محبت اور اخلاص سے بھر گیا۔ اور میں حضور کی جوتیاں چارپائی کی ایک طرف سے اٹھا کر دوسری طرف کو لے آیا۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

اس سے میری سمجھ میں یہ آیا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے صدیق بچے اور برحق خلیفہ ہیں۔ اور حضور حقیقی طور پر روحانی باپ ہیں۔ اور میں حضور کا کفش بردار۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے اور میری اولاد کو حضور اور حضور کے جانشینوں کا ہمیشہ غلام رکھے۔ آمین ثم آمین

جب سے حضور کی خلافت کا زمانہ شروع ہوا ہے۔ کئی ایک فتنے اٹھ کر بفضلہ تعالےٰ مٹ چکے ہیں۔ گو وقتی طور پر وہ فتنے سلسلہ کے کاموں میں روک آنے کی وجہ سے موجب تکلیف ضرور ہوتے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ہر موقعہ پر حضور کی ایک نئی شان دکھائی۔ اور حضور کی اولوالعزمی صداقت اور تعلق باللہ کا دنیا میں ایک نشان قائم فرما کر اس کو مومنوں کے واسطے موجب ازدیاد ایمان بنایا۔ اللہ تعالےٰ نے حضور کو جو کہ فی زمانا اس آسمان کے نیچے اور اس زمین کے اوپر اللہ تعالےٰ کے سب سے زیادہ مقرب اور پیارے ہیں۔ ہر ایک تکلیف سے محفوظ فرمائے رکھے۔ اور حضور کی عمر کے ہر ایک سیکنڈ کو پریشانیوں سے بچا کر خدمت دین ترقی اسلام میں لگائے رکھے۔ اور حضور کو بہت ہی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کا کوئی صدمہ ہم کو نہ دکھائے۔

حضور کا کفش بردار خاکسار۔ مخدوم محمد ایوب از بھیرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں تبلیغ اسلام

آٹھ شہروں میں تبلیغی دورہ - ۶ اصحاب کی اسلام میں شمولیت - نومسلمین سے چندہ کی وصولی

گذشتہ چند ہفتوں میں میں نے ایک طویل تبلیغی سفر کیا - اور مندرجہ ذیل آٹھ شہروں میں گیا -

1 - Whiting
2 - Gazy
3 - Michigan city
4 - Fort wayne
5 - Washington
6 - Pittsburgh
7 - Cleveland
8 - Detroit

اول الذکر پانچ شہروں میں ابھی تک ہماری کوئی جماعت نہیں ہے - ان شہروں میں البانیا - ٹرکی اور شام کے مسلمان رہتے ہیں - میں نے ان سے ملاقات کرکے انفرادی تبلیغ کی اور رسالہ مسلم سن رائز کے لئے خریدار پیدا کئے انفرادی تبلیغ کے سلسلہ میں جن اصحاب سے ملاقات میں نے کی - ان میں سے Fort Wayne نامی شہر کے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ صاحب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں - ان سے پہلے میری خط وکتابت تھی - میں نے ان کو سلسلہ کا لٹریچر بھیج دیا تھا - اور بعد میں ملاقات کی تھی - میرے ساتھ گفتگو اور لٹریچر سلسلہ کے مطالعہ سے وہ بہت ہی متاثر ہوئے - خصوصاً وفات مسیح قبر مسیح علیہ السلام اور اقتصادیات کے متعلق احمدیت کی تعلیم سے گہری دلچسپی لے رہے ہیں - اور اپنے شہر میں میرے لئے تقریر کا انتظام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - اللہ تعالےٰ قبول حق کیلئے ان کا سینہ کھول دے -

باقی شہروں میں ہماری جماعتیں قائم ہیں - ان میں دو دو تین تین یوم میں نے قیام کیا - اور ہر روز بوقت شب جلسہ کرکے مختلف مضامین پر تقاریر کیں - انتظامی امور کے متعلق اور تبلیغ اسلام کے بارے میں ہدایات دیں - دن کا وقت ملاقات اور آپس کے تنازعات کے فیصلہ کرنے میں صرف ہوتا رہا

علاوہ ازیں وصولی چندہ تحریک جدید کا کام بھی کیا - پٹس برگ - کلیولینڈ اور ڈٹرائٹ سے 66.00 $ چندہ وصول کرکے -/175 روپے کا چک حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بھیجا - اس سے پہلے شکاگو اور Indianapolis کا چندہ تحریک جدید وصول کرکے -/Rs 112 کا چک بحضور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ ارسال کیا گیا تھا -

عرصہ زیر رپورٹ میں ۶ اصحاب داخل اسلام ہوئے - اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت عطا کرے -

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے رسالہ مسلم سن رائز مقبولیت حاصل کر رہا ہے - اس سے ایک طرف تو نومسلمین کی تعلیم و تربیت ہوتی ہے - جن میں ایک نئی روح پیدا ہوتی ہے - اور دوسری طرف دُور دُور تک تبلیغ اسلام کا کام بصورت احسن سرانجام ہوتا ہے - رسالہ مسلم سن رائز کے گذشتہ نمبر کے متعلق نیویارک کے

عربی اخبار البیان نے مندرجہ ذیل نوٹ شائع کیا :-

مجلہ شمس الاسلام

" عادت مجلة شمس الاسلام التی کانت تصدر فی مدینة شیکاغو الی الصدور بعد ان توقفت عدة اشهر لمناسبة سفر محررها الاستاذ صوفی مطیع الرحمٰن الی الهند لزیارة ذویه هناک وشمس الاسلام هی المجلة الوحیدة التی تصدر فی هذه البلاد باللغة الانکلیزیة لاعلاء کلمة الدین ورفع صوت الاسلام واظهار محاسنه فنرحب بهذه المجلة الکریمة و نحث القراء علی مناصرتها وشد ازر محررها المفضال الذی برهن فی کل مواقفه علی نزاهة ونشاط فی مهمته الدینیة "

البیان ۲۳ ستمبر ۱۹۳۶ء

پانچ تاریخ کو میں شیکاگو واپس آیا - اور بہت جلد ایک اور دورہ پر جانے والا ہوں ۔ خاکسار - مطیع الرحمٰن بنگالی - ایم - اے مبلغ امریکہ

زمرۂ لایحزنون میں شرکت

دنیا میں شرک و بدعت و ظلمت کا جوش تھا
دیکھو جسے وہ کفر کا حلقہ بگوش تھا
اب غزنوی کے بعد ہر اک بت فروش تھا
ایمان کا جنازہ تھا مسلم کا دوش تھا

مصروفِ گریہ دیدۂ عبرت نگاہ تھا
روحِ عمل اگرچہ نہ تھی - شورِ آہ تھا

سر میں شرارِ عشق ابھی تک فزوں تھا
تھا دعویٔ نیاز مگر سر نگوں نہ تھا
دل آشنائے لذتِ سوزِ دروں نہ تھا
تصویرِ عقل پر ابھی رنگِ جنوں نہ تھا

دل میں اگرچہ ذوقِ وفا تھا - خلش نہ تھی
سینہ میں آگ تھی - مگر اتنی تپش نہ تھی

اتنے میں جبکہ ظلمتِ شب کا وفور تھا
آئی نویدِ صبح کسی کا ظہور تھا
ہر ذرہ - جلوہ گاہِ تجلّیٔ طور تھا
چمکا گیا جہان کو کیسا وہ نور تھا

لو قادیاں میں مہدیٔ دوران آگیا
نورِ یقین و مشعلِ ایمان آگیا

جسدم ظہورِ رحمتِ کون و مکاں ہوا
میں مردہ دل بھی از سرِ نو پھر جواں ہوا
انسان پھر فرشتوں پہ بھی حکمراں ہوا
پھر اختیارِ گردشِ دورِ زماں ہوا

سرچشمۂ ھدےٰ دلِ صد چاک ہوگیا
المختصر کہ صاحبِ لولاک ہوگیا

بیتاب تھی جبینؔ ترا سنگِ در ملا
سوزِ جگر ملا - دلِ تابندہ تر ملا
آہِ جگر گداز کو حسنِ اثر ملا
راہِ وفا کے واسطے رختِ سفر ملا

عقل و خرد کو دیکے میں اہلِ جنوں ہوا
ہاں ! ہاں !! شریک زمرہ لایحزنون ہوا

خاکسار :- وقیع الزمان مضطر رائے پوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور میں سیرۃ النبی صلعم کے شاندار مردانہ اور زنانہ جلسے

۱۳ر اکتوبر کو یوم النبی کی تقریب پر لاہور کا شاندار جلسہ دو بجے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ رائے بہادر لالہ مکند لال صاحب پوری ایم۔ اے (آکسفورڈ) بیرسٹر ایٹ لار۔ ایم۔ ایل اے صدر تھے۔ ہال بھرا ہوا تھا جس میں سب طبقات اور سب قوموں کے لوگ شامل تھے۔ صدر جلسہ نے خاتمہ پر تقریر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایسا عمدہ طریقہ ملک کی مختلف قوموں کو جمع کرنے کا ایجاد کیا ہے۔ پروگرام میں دس مقررین تھے سب نے باری باری نہایت اعلےٰ پیرایہ میں پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں خراج تحسین پیش کیا، اور سب نے اس روح کی تعریف کی جس کا نمونہ جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے اور جس کی بنا پر مذہبی پیشواؤں کا احترام سب پر واجب قرار دیا جاتا ہے۔ سردار اقبال سنگھ صاحب ایڈووکیٹ۔ ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹر ایٹ لا، سردار جھنڈا سنگھ صاحب ایڈووکیٹ مسٹر نعومی جے رستم جی بیرسٹر ایٹ لا، ملک جیون لعل صاحب کپور بیرسٹر ایٹ لا، مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی لالہ امرناتھ صاحب چوپڑہ ایڈووکیٹ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم پلیڈر گجرات، ڈاکٹر سرندر ناتھ صاحب آریہ، پی ایچ ڈی، سکرٹری برہمو سدھن آشرم۔ اور جناب پروفیسر محمد اسلم صاحب ایم۔ اے نے سیرت النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی، جلسہ میں ایک عجیب فضا پیدا ہو گئی سب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور آپ کی ان قربانیوں کا اعتراف کیا۔ جو آنحضور نے بنی نوع انسان کی خاطر کیں۔ سب نے محسوس کیا کہ حضور کی تعلیم اور حضور کا نمونہ انسانی مشکلات کو دور کر سکتا ہے۔

خاتمہ پر چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے صدر جلسہ و مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ تحریک یوم النبی کے بابرکت نتائج آئندہ زیادہ سے زیادہ نمایاں ہوتے جائیں گے۔ مختلف مذاہب کے پیرو ایک دوسرے کے پیشواؤں کا احترام کرنا سیکھیں گے۔ چوہدری صاحب نے یہ بھی کہا۔ کہ اگر دوسرے مذہبی پیشواؤں کے محاسن بیان کرنے کے لئے جلسے منعقد کئے جائیں تو احمدی ان میں حصہ لیں گے۔ اور ان کی تعریف میں تقریریں کریں گے۔

جلسہ نہایت کامیاب ثابت ہوا اور تقریریں اپنے مغز اور اپنے اسلوب کے لحاظ سے پہلے سالوں سے بھی عمدہ تھیں۔ الحمد للہ

(صدر کمیٹی جلسہ ہائے یوم النبی لاہور)

جلسہ سیرت النبی صلعم زیر انتظام لجنہ اماء اللہ لاہور ۱۳ر اکتوبر ۳۷ء بروز اتوار برکت علی محمڈن ہال بیرون موچی دروازہ میں زیر صدارت بیگم صاحبہ شیخ عبد الرزاق صاحب بیرسٹر ایٹ لاہور منعقد ہوا۔ جلسہ کے لئے اشتہار بکثرت تقسیم کئے گئے۔ معزز خواتین کے گھروں پر جا کر ان کو دعوت دی گئی اس دفعہ بھی صدر کے انتخاب میں کسی قدر دقت پیش آئی۔ لیکن جب ہم نے بیگم عبد الرزاق صاحب سے صدارت کے لئے کہا تو انہوں نے بڑی خوشی سے صدارت قبول کی۔ اور جلسہ میں مقررہ وقت پر تشریف لے آئیں۔ صدر صاحبہ نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے دشمنوں کے ساتھ سلوک پر اور آپ کے اعلےٰ اور پاک اخلاق پر تھا۔ اور نہایت عمدہ تھا۔ اہلیہ بابو احمد الدین صاحب نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں اختر النساء بیگم صاحبہ نے مضمون پڑھا اس کے بعد اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب نے تقریر کی۔ اور جلسہ سیرت النبی ہر سال کرنے کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر بنت حکیم میاں سراج الدین صاحب نے اور بنت معراج الدین صاحب پہلوان نے نظم پڑھی۔ بشیر النساء بیگم صاحبہ بنت محمد حسین صاحب جج ریٹائرڈ نے اپنا مضمون حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر پڑھ کر سنایا ہمشیرہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے نظم پڑھی اس کے بعد عاجزہ نے اپنا مضمون کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حسن سلوک اپنے اہل بیت کے ساتھ پڑھا۔

جلسہ دس بجے صبح شروع ہوا اور ایک بجے تک رہا۔ بہت سی مستورات شریک جلسہ ہوئیں۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔

خاکسار:۔ اہلیہ عبد الحمید
لاہور۔

لجنہ اماء اللہ سرگودہا کا شاندار جلسہ سیرت النبی صلعم

۱۳ر اکتوبر۔ زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ سرگودہا سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا نہایت شاندار جلسہ بر مکان خان عبد الجبار خان صاحب کیا گیا۔ لجنہ کے قیام کے بعد یہ ہمارا پہلا پبلک جلسہ ہے۔ مگر پہلی ہی بار خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے غیر احمدی مستورات ہماری امیدوں سے بہت بڑھ کر کافی تعداد میں شامل ہوئیں۔ مقامی لحاظ سے حاضری بہت ہی امید افزا تھی۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے کی گئی۔ اور خاکسار نے ایک مضمون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر سنایا۔ اس میں عورت کی حالت مختلف ممالک اور مختلف مذاہب میں جو حضور صلعم کی بعثت سے قبل تھی بیان کی اور اس کے بعد عورتوں کو سمجھایا۔ کہ کس طرح حضور نے تعلیمی رنگ میں اور اپنے سلوک سے عورت کی عزت کو قائم کیا۔ پھر سعیدہ بیگم بنت بابو محمد سعید صاحب امیر جماعت نے نظم پڑھی اور محترمہ بہن فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ بابو محمد سعید صاحب نے مضمون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سلوک دشمنوں سے پڑھ کر سنایا۔ اس میں یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ انسان اپنے قریبیوں سے مہربانی کرتا ہے اور یہ ایک فطرتی جذبہ ہے۔ مگر دشمنوں پر احسان کرنا بڑی خوبی ہے۔ اس کے متعلق آپ نے حضور کے اسوہ حسنہ کی مختلف مثالیں پیش کیں۔ حنیفہ بیگم بنت منشی غلام محمد صاحب نے نظم پڑھی۔ اور سعیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو محمد سعید صاحب نے مضمون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ذکر الٰہی پڑھ کر سنایا۔ پریذیڈنٹ صاحبہ نے اپنا مضمون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سلوک غلاموں سے پڑھ کر سنایا۔ عزیزہ صفیہ بیگم بنت بابو عبد الجبار صاحب نے ایک نعتیہ نظم پڑھی۔ اور حفیظہ بیگم صاحبہ بنت حافظ عبد العلی صاحب نے بانیٔ اسلام کے احسانات دنیا پر پڑھ کر سنایا۔

محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ بنت شیخ دسوندھی صاحب اور بہن فاروقہ بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد یوسف صاحب انسپکٹر ڈاک خانہ جات نے بھی نعتیہ نظمیں سنائیں اور جلسہ دعا کے بعد ختم ہوا۔

جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہا۔ جس کا غیر احمدی مستورات نے بھی اقرار کیا۔ اور کہا کہ ہم نے میلاد کے جلسے بھی دیکھے ہیں۔ مگر اس جیسا شاندار جلسہ کبھی نہیں ہوا۔ امید ہے۔ کہ یہ جلسہ آئندہ ہمارے دوسرے تبلیغی جلسوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ سب انتظامات جلسہ لجنہ کے ذمہ تھے۔ اور بہت تسلی بخش تھے۔

خاکسار:۔ صالحہ بیگم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ محشر خیال دہلی

کا نمونہ مفت منگا کر خریدار ہوجائیے مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے

محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے

عید الفطر کے واسطے بالکل مفت

اگر آپ عید پر اپنا کافی روپیہ بچانا چاہتے ہیں۔ یا بالکل کم سرمایہ سے کافی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو تھوک فہرست تمام قسم کے کٹ پیس گرم کوٹ کمبل وغیرہ کی مفت طلب کریں۔

نیجر مسلم کمپنی کراچی

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز صہ سے لٹے روپے خالص اونی کشمیرا فی تھان درجہ اول لٹے۔ درجہ دوم للعہ شال پشمینہ معہ سے صہ لوئی خود رنگ دوہری درجہ اول عسہ درجہ دوم معہ لوئی ایک بری خود رنگ عـہ لوئی ایک بری سفید عـہ زعفران مونگرہ فی تولہ عـہ درجہ دوم عہ زیرہ سیاہ فی سیر عار بنفشہ فی سیر عا سلاجیت فی تولہ ۸ر محصول ڈاک علاوہ

المشتہر جی ایم منیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عا)

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

شادی ہوگئی آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرمن کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل وعیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (للعہ) میں ایک ماہ کی خوراک۔

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں۔

چارہ کترنے کی مشین (پنجابی ٹوکہ رجسٹرڈ)

پنجاب کا محنتی زمیندار ہمیشہ پنجابی ٹوکہ رجسٹرڈ کا استعمال کرتا ہے

کیونکہ (۱) یہ سبک اور ہلکا چلتا ہے۔ (۲) مضبوطی اور پائیداری میں بے نظیر ہے۔ (۳) قیمت مقابلتاً بہت کم مقرر ہے۔ (۴) خشک و سبز چارہ حسب منشا موٹا و باریک کتر کر منٹوں میں ڈھیر لگا دیتا ہے۔ (۵) اس کا ہر پرزہ ماہر فن انجینئرز کی زیر نگرانی بڑی احتیاط سے تیار کرایا جاتا ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

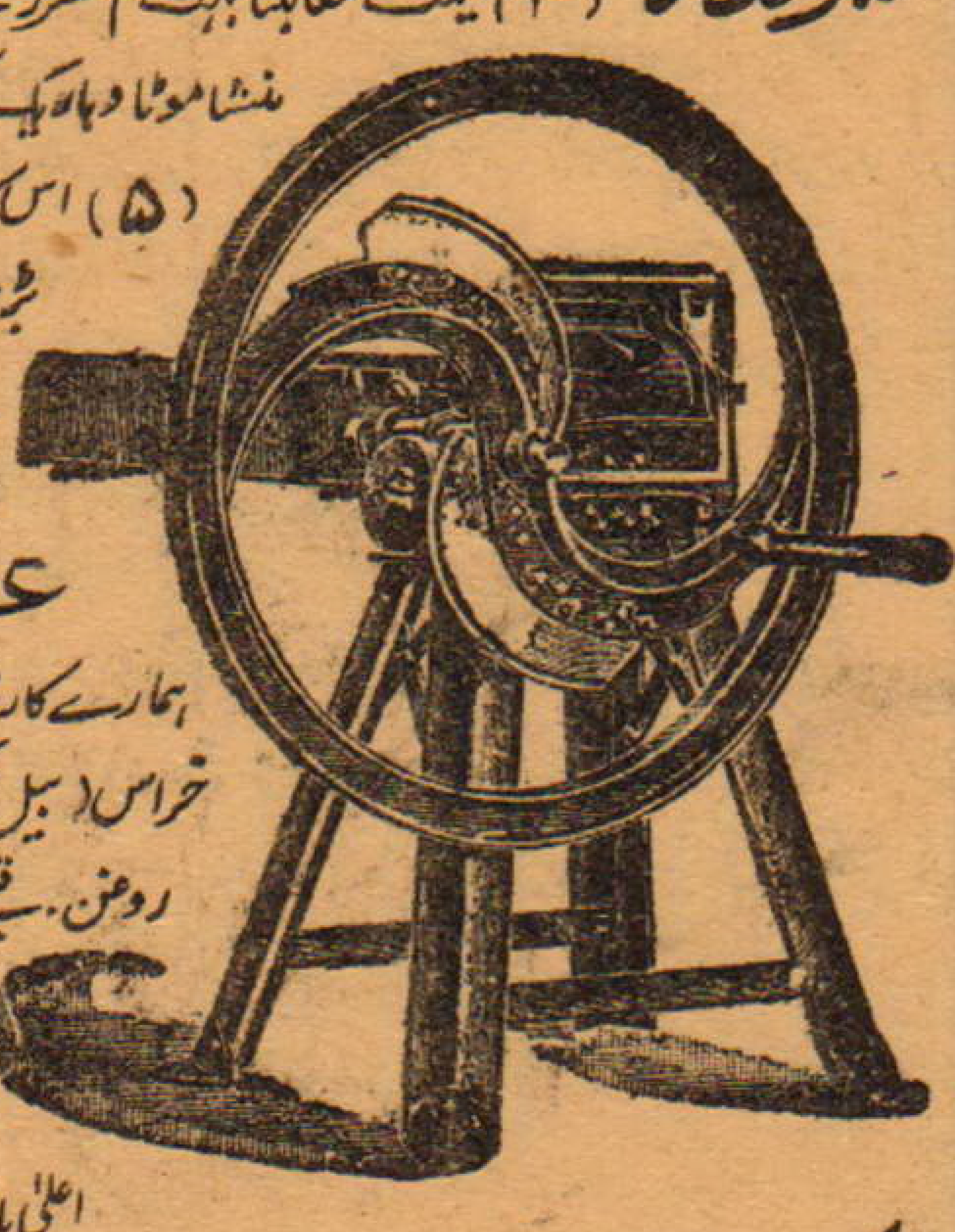

علاوہ ازیں

ہمارے کارخانہ میں نیشکر کے بیلنہ جات۔ آہنی خراس (بیل چکی) آہنی رہٹ انگریزی ہل۔ بادام روغن۔ قیمے۔ سیویاں اور چاولوں کی مشین وغیرہ منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ۔

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیرس ۲ رنومبر۔ فرانس کے اخبارات "لا ایکو ڈی پیرس" اور "لا اوورے" لکھتے ہیں۔ کہ ہر ہٹلر عنقریب اعلان کرنے والا ہے۔ کہ جرمنی معاہدہ وارسائی کی ان دفعات کو جن کی رو سے مختلف علاقہ جات فاتح ممالک میں تقسیم کئے گئے تھے تسلیم نہیں کرتا۔

ٹوکیو ۲ رنومبر۔ جاپانی اخبار "اساہی شمبون" نے اعلان کیا ہے کہ جاپان اطالیہ اور جرمنی کے درمیان کامل اتحاد قائم ہوگیا ہے۔ چنانچہ اطالیہ جرمنی اور جاپان کے معاہدہ میں شریک ہونے کے لئے آمادہ ہے۔

نئی دہلی ۲ رنومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ملک معظم نے مسٹر ہنری کریک کی جگہ مسٹر آئی۔ ایم سیکسوئیل کو گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرر اس مدت کے لئے منظور ہوا ہے۔ جس میں سر ہنری کریک قائم مقام گورنر پنجاب ہونگے۔

لکھنؤ ۲ رنومبر۔ اعظم گڑھ کی اطلاع مظہر ہے کہ ۲۹ راکتوبر کو تحصیل لال گنج کے متعدد دیہات میں زبردست ژالہ باری ہوئی۔ جس کی وجہ سے دھان اور نیشکر کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔

دمشق ۲ رنومبر۔ یہ اطلاع کہ مفتی اعظم فلسطین کو بحر اوقیانوس کے مشرقی ساحل کو چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے غلط ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مفتی اس وقت شام میں نہیں۔ بلکہ لبنان میں ہیں۔ اور غالباً حکومت لبنان انہیں وہاں رہنے دے گی۔

لکھنؤ ۲ رنومبر۔ کل شام امپیریل بنک میں ایک چوری کی واردات عمل میں آئی۔ جب کہ کوئی شخص ۲۰۸۰ روپیہ کے نوٹ اڑا لے گیا۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ ایک چپڑاسی ایک کالج کے عملے کی تنخواہوں کا چک لے کر بنک میں آیا تھا۔ چنانچہ اس نے بنک سے ۲۰۶۱ روپے وصول کئے۔ اس میں ۱۹۰۰ روپیہ کے نوٹ اور باقی روپے تھے چپڑاسی نے دس دس روپے کے چھ نوٹ نکال کر ان کے عوض روپے لینے چاہے روپے لینے کے بعد اسے معلوم ہوا۔ کہ باقی ماندہ نوٹ اس کے بٹوے سے غائب ہیں۔ اس وقت شور برپا ہوگیا۔ پولیس نے بنک کے سارے دروازے بند کرکے حاضرین کی تلاشی لی۔ مگر کوئی سراغ نہ نکلا۔

کلکتہ ۲ رنومبر۔ پنجاب کانگرس کے ایک حصہ نے جو ستیہ پال کا حامی ہے۔ پنجاب اسمبلی کے ان ارکان کے خلاف جو سر سکندر حیات خان کی اتحاد کانفرنس میں شامل تھے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کو رپورٹ کی تھی۔ چنانچہ یہ معاملہ کانگرس ورکنگ کمیٹی میں پیش ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ پنجاب کے کانگرسیوں کو اتحاد کانفرنس میں شامل ہونے کی اجازت ہے۔

کلکتہ ۲ رنومبر۔ اخبار "امرت بازار پترکا" کو معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ پارٹی کی مرکزی مجلس منتظمہ نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ کانگرس کے آئندہ سیشن کے عہدہ صدارت کے لئے مسٹر سبھاش چندر بوس کی حمایت کی جائیگی۔

دھاریوال ۲ رنومبر۔ دھاریوال وولن ملز میں ایک ہزار مزدوروں نے ہڑتال کردی ہے۔ ہڑتالیوں نے کئی شکایات پیش کی ہیں۔ سمجھوتہ کی گفتگو تاحال ناکام رہی ہے۔

ڈیرہ دون ۲ رنومبر۔ حافظ محمد ابراہیم وزیر مواصلات یوپی نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرسی حکومتیں پچھلی حکومتوں سے مختلف ہیں۔ کانگرسی وزراء اپنے آپ کو عوام کا خادم خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونے کی اپیل کی اور کہا۔ کہ مسلمان اس قدر کمزور نہیں ہیں۔ کہ ہندو ان کے حقوق چھین لیں گے۔

بمبئی ۲ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کے ایف نریمان بمبئی پراونشل کانگرس کمیٹی کی صدارت سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پریس کو ایک بیان دیا۔ جس میں گذشتہ انتخابات اور سردار پٹیل سے تنازعہ کا ذکر کیا۔

بنوں ۲ رنومبر۔ گذشتہ ہفتہ رزمک کے نزدیک علی خیل کیمپ کے خاردار تار کاٹ دیئے گئے۔ اور حملہ آور ۲۶ گدھے اور ۱۶ بھیڑیں لے گئے۔ ایک اور اطلاع ہے کہ علاقہ رزمک میں چند کشمیری لکڑی کاٹ رہے تھے۔ دو ڈاکوؤں نے انہیں دھمکایا لیکن کشمیریوں نے جرأت کرکے انہیں پکڑ لیا۔ اور رزمک کیمپ میں لے آئے۔

پشاور ۲ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے وزیر بلدیات صوبہ سرحد نے صوبہ کی تمام میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ انتخابی حلقوں کو دوبارہ ترتیب دیں۔ اور معیار رائے دہندگی میں تخفیف کریں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ سرحدی وزارت ان اداروں میں نشستوں کی تعیین کے ساتھ مخلوط انتخاب رائج کرنے پر غور کر رہی ہے

دہلی ۲ رنومبر۔ لارڈ ٹینی سن کی ٹیم کے مقابلہ میں ہندوستان کی کرکٹ ٹیم کا کپتان بمبئی کا مشہور کھلاڑی مسٹر وی۔ ایم۔ مرچنٹ منتخب کیا گیا ہے۔

لکھنؤ ۲ رنومبر۔ کانگرسی حکومت میں اپنی پوزیشن پر غور و خوض کرنے کے لئے یوپی کے زمینداروں اور تعلقہ داروں کا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں زمینداروں کے متعلق موجودہ کانگرسی حکومت کے رویہ کی مذمت کی گئی۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ زمینداروں کی آواز دوسروں تک پہنچانے کے لئے ہندی اور اردو میں دو روزنامے جاری کئے جائیں۔

امرتسر ۲ رنومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۲ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۱ آنے سے ۸ روپے ۵ آنے تک کپاس ۱۳ روپے ۱۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۸ آنے۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے ۶ پائی اور چاندی ۵۱ روپے ۴ آنے ہے

اوٹاوہ ۲ رنومبر۔ وزیر مالیات کینیڈا نے اعلان کیا ہے کہ ۳ رنومبر کو ۱۰ کروڑ کا ایک اور قرضہ کھولا جائے گا۔ اس رقم سے وہ قرضہ ادا کیا جائے گا۔ جو جنگ عظیم میں اس شرط پر لیا گیا تھا کہ اس پر انکم ٹیکس معاف ہوگا۔

لکھنؤ ۲ رنومبر۔ ایک مقامی اخبار کی اطلاع ہے کہ ضلع ہوشیارپور میں ایک مقام پر دو پارٹیوں میں فساد ہوگیا جس میں چھ اشخاص ہلاک ہوگئے لڑائی میں بندوقوں اور دیگر ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔

میرٹھ ۲ رنومبر۔ فلسطین کانفرنس کی مجلس عاملہ نے تین دن کے اجلاس کے بعد فیصلہ کیا ہے۔ کہ چونکہ حکومت برطانیہ ارض مقدس کے بعض حصوں کو یہودیوں کے حوالے کر دینے پر تلی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ اجلاس فیصلہ کرتا ہے کہ دہلی میں برطانوی مال اور تاج پوشی کے دربار کے بائیکاٹ اور جنگ میں بھرتی نہ ہونے کے لئے جو قرارداد منظور کی گئی تھی اس پر عمل کیا جائے

کراچی ۲ رنومبر۔ شیخ عبدالمجید سندھی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو بندے ماترم کے متعلق دوران ملاقات میں کہا۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی اس گیت کو قطعی طور پر ترک کر دینے کا فیصلہ کرے۔ "بندے ماترم" کے خلاف مجھے سب سے پہلے یہ اعتراض ہے کہ اس کی زبان ایسی نہیں۔ جسے عام ہندوستانی سمجھ سکیں۔ لہذا ایسے گیت کو ہندوستان بھر کا قومی گیت کہنا درست نہیں۔

نئی دہلی ۲ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ موسم سرما دہلی میں ایک شاہی دربار منعقد کرنے کے امکانات اب ... قوی ہوگئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فیڈریشن کا نفاذ اور یورپ کی موجودہ صورت حالات ایسے عناصر اس تقریب میں تاخیر پیدا کرنے کا موجب نہیں ہونگے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی